

قراءت کی غلطی سے لفظ بے معنی ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں دورانِ قراءت کبھی ایسی غلطی واقع ہو جاتی ہے جس سے معنی فاسد نہیں ہوتے، بلکہ الفاظ مہمل (بے معنی) ہو جاتے ہیں۔ یہ مسئلہ تو معلوم ہے کہ اگر قراءت کی غلطی سے معنی فاسد ہو جائیں تو نماز فاسد ہو جاتی ہے، لیکن اگر غلطی کی وجہ سے معنی فاسد ہونے کے بجائے صرف مہمل ہو جائیں تو اس صورت میں نماز کا کیا حکم ہوگا؟ اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔

سائل: (محمد شہباز عطاری، فیصل آباد)

جواب

قوانین شرعیہ کے مطابق دورانِ نماز قراءت میں ایسی غلطی جس کے نتیجے میں لفظ مہمل اور بے معنی ہو جائے، تو اس کا حکم بھی معنی فاسد ہو جانے کی مثل ہے، یعنی اس صورت میں بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

نماز فاسد کرنے والی صورتوں میں سے ایک صورت لفظ کا مہمل و بے معنی ہو جانا بھی ہے، جیسا کہ علامہ ابن عابدین شامی دمشقی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: ”کذا اذالم یکن مثله فی القرآن ولا معنی له کالسرائل باللام مکان السرائر“ ترجمہ: اسی طرح جب اس کی مثل قرآن میں نہ ہو اور اس لفظ کا کوئی معنی (بھی) نہ ہو (تو یہ صورت بھی نماز کو فاسد کر دے گی)، جیسے ”السرائر“ کی جگہ لام کے ساتھ ”السرائل“۔ (رد المحتار علی در المنہار، جلد 2، صفحہ 474، مطبوعہ کوئٹہ)

مذکورہ عبارت کے الفاظ ”ولا معنی له کالسرائل“ کے تحت امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”قلت: وهذا من اکثر ما یقع لان الناس کثیراً ما لا یمیزون بین المخارج ویقرءون ”التاء“ مکان ”الطاء“ و ”الهاء“ مکان ”الحاء“ و امثال ذلك وبهذا التغبیر کثیراً ما یبقی اللفظ مہملاً لا معنی له ”کالصرات“ مکان ”الصراط“ و ”الھق“ مکان ”الحق“ فتفسد الصلاة“ یعنی میں کہتا ہوں: اور یہ (لفظ کا مہمل ہونا) ایسی غلطیوں میں سے ہے جو بہت زیادہ واقع ہوتی ہیں، کیونکہ لوگ اکثر حروف کے مخارج میں تمیز نہیں کرتے اور ”تاء“ کو ”طاء“ کی جگہ اور ”ہاء“ کو ”حاء“ کی جگہ پڑھ دیتے ہیں اور اسی طرح کی دوسری مثالیں بھی ہیں اور اس تبدیلی کی وجہ سے زیادہ تر لفظ مہمل ہو جاتا ہے جس کا کوئی معنی نہیں ہوتا، جیسے ”الصراط“ کی جگہ ”الصرات“ اور ”الحق“ کی جگہ ”الھق“، لہذا ایسی صورت میں نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ (جد المتار علی رد المحتار، جلد 3، صفحہ 372، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”دوسرے وہ کہ جس کلمہ پر رکتے ہیں اسی کے اول حرف کی تکرار کرتے ہیں، اس صورت میں اگرچہ حرف خارج نہیں بڑھتا، بلکہ اسی کلمہ کا ایک جزو مکرر ادا ہوتا ہے، مگر ازاںجا کہ حرف بوجہ تکرار لغو و مہمل و خارج عن القرآن رہ گیا، ان کے پیچھے بھی نماز فاسد ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 452، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-9864

تاریخ اجراء: 26 رمضان المبارک 1447ھ/16 مارچ 2026ء